ادار یہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیاء فکر و دانش میں جو شخصیات علمی مقام و مرتبہ رکھتی ہیں، ان اولوالعزم شخصیات کی قابل قدر علمی و دینی خدمات تاریخ اسلام اور تاریخ انسانی کا ایک عظیم حصہ ہیں۔ اسی طرح ادارے بھی خدمت علم کا فریضہ سرانجام دینے میں کبھی کسی سے پیچھے نہیں رہے۔

برصغیر پاک و ہند ہر دو اعتبار سے ایک خوش بخت خطہ ہے جس میں ایسی لازوال شخصیات بھی پیدا ہوئیں جنھوں نے علم دین کے شجرہ طیبہ کی آبیاری کی اور ایسے عظیم ادارے بھی قائم کیے ہیں جنھوں نے علم دین کی ترویج و اشاعت میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔

ادارہ علوم اسلامیہ کا کسی بہت بڑی علمی و دینی خدمت کا دعویٰ تو شاید ممکن نہ ہو لیکن خادمان دین کی فہرست میں اس کا نام ضرور شامل ہوتا ہے۔ ہر سال کتنے ہی طلباء و طالبات یہاں سے علوم اسلامیہ میں ایم اے کی سند حاصل کرنے کے بعد دین متین کے اشاعت و ترویج میں مصروف ہو جاتے ہیں اور کئی طلباء و طالبات اس ادارہ کی معرفت داد تحقیق حاصل کر کے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔

انہی علمی و دینی خدمات میں سے ایک رسالہ ''القلم'' بھی ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

بیسویں صدی اب اپنے اختتامی مراحل کی طرف بڑھ رہی ہے اور نئی صدی کا

جدید تقاضوں کے ساتھ آغاز ہونے والا ہے۔ عالمی علمی و تحقیقی تناظر میں محققین و ماہرین علوم اسلامیہ کی ذمہ داری ہے کہ روایتی موضوعات کے ساتھ ساتھ عصری زندہ مسائل پر تحقیقات کو اپنا موضوع بنائیں تاکہ عالمی برادری میں باوقار مقام حاصل کر سکیں اور دین اسلام اور اس کے اصولوں کی ابدیت بھی علیٰ رؤس الاشھاد متحقق ہوتی رہے۔

کسی علمی رسالہ کے لئے علمی مقالات جمع کرنا، ان کی کتابت اور پروف خوانی کے مراحل سے گزرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس مرتبہ القلم آپ کو تاخیر سے مل رہا ہے، بایں ہمہ رسالہ کے علمی معیار کو برقرار رکھنے کی امکانی حد تک کوشش کی گئی ہے۔

اردو مقالات کی تعداد زیادہ ہو جانے کے سبب اس شمارہ میں عربی اور انگریزی کے مضامین پیش نہیں کیے جا رہے۔ انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔

صاحبان علم و دانش سے جہاں اس رسالہ کے ساتھ علمی و قلمی تعاون کی درخواست ہے، وہاں یہ بھی گذارش ہے کہ اس رسالہ کے مطالعہ کے دوران جو بھی علمی خامیاں نظر آئیں، بلا تکلف نشان دہی فرمائیں اور اپنی تجاویز و آراء سے ادارہ کو مستفید فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب صاحبان فکر و قلم کو دین متین کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے اور اس خدمت کو شرف قبول عطا کرتے ہوئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

ڈاکٹر جمیلہ شوکت